© rasailojaraid.com

الحق "خصوصی شمارہ" ۔ مجلات وجرائد کی نظر میں

ماہنامہ "الحق" نے پاکستان کے پچاس سال مکمل ہونے کی مناسبت سے ماہ اگست ۱۹۹۷ء کا شمارہ خصوصی نمبر کے طور پر نکالا ہے جس کی ملک اور بیرون ملک خوب پذیرائی ہوئی۔ ماہنامہ "معارف" اعظم گڑھ (انڈیا) نے اپنے دسمبر ۱۹۹۷ء کے شمارہ میں "الحق" کے اس خصوصی نمبر پر تبصرہ شائع کیا ہے جو کہ نذر قارئین ہے۔ (ادارہ)

الحق (خصوصی شمارہ) :۔ مدیر جناب مولانا سمیع الحق۔ صفحات 165، قیمت =/35 روپے سالانہ =/150 روپے، پتہ ماہنامہ "الحق" دارالعلوم حقانیہ، اکوڑہ خٹک، ضلع نوشہرہ پاکستان۔

برصغیر کو انگریزوں کے تسلط سے آزاد ہوئے پچاس سال ہوگئے، اس موقعہ پر ہند وپاک کی حکومتیں مختلف پروگرام منعقد کرکے جشن آزادی منانے میں مصروف ہیں لیکن سنجیدہ، دردمند اور باشعور افراد و ادارے اس موقع کو احتساب وخودنگری کا لمحہ غنیمت تصور کرتے ہیں، زیر نظر شمارہ اسی سلسلہ کی ایک کڑی ہے جو تقریباً بائیس مضامین پر مشتمل ہے، اس میں پاکستان کے معروف اہل قلم نے وہاں کے احوال کا جائزہ لیا ہے جس کا ماحصل یہ ہے کہ آزادی کا یہ سفر کج رفتار و بے سمت گزرا۔ جناب حکیم محمد سعید نے اس کا اصل سبب "واعتصموا بحبل اللہ جمعیا ولاتفرقوا" کے نسخہ کیمیا کا فراموش کردیا جانا بتایا ہے۔ فاضل مدیر کے قلم سے ایک مضمون میں موجودہ حالات کے پس منظر میں مولانا مدنیؒ اور مولانا ابوالکلام آزادؒ کے ان اندیشوں کا ذکر ہے جو ان کی نگاہ میں آج حقیقت میں بدل گئے ہیں۔ ڈاکٹر ابوسلمان شاہجہان پوری کا مقالہ فکرانگیز ہے جس میں نظریہ پاکستان کی صحت وعدم صحت سے قطع نظر اس اہم نکتہ پر بحث کی گئی ہے کہ "یہ استحقاق کس کو حاصل ہے کہ اس کے افکار کو نظریہ پاکستان کی بنیاد بنایا جائے"۔ لیکن ان کے بعض خیالات اہل نظر کی بحث کا موضوع بن سکتے ہیں، چنانچہ "الحق" کے تازہ شماروں سے معلوم ہوا کہ یہ تحریر متنازعہ بن گئی ہے، تاہم ان کے خیالات غور وفکر کے لائق ہیں۔ ایک اور مضمون سید احمد شہیدؒ اور اکوڑہ بھی معلومات افزا ہے۔ ماضی سے بے اطمینانی کے باوجود عام طور سے روشن مستقبل کی توقعات بھی ہیں۔ تاریخ پاکستان سے دلچسپی رکھنے والوں کے لیے اس شمارہ میں خاصا مواد موجود ہے۔ (

© rasailojaraid.com